حکومت کی طرف سے بطورِ معاون حج پر جانے والے کا فرض حج

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حکومتِ پاکستان کو حج کے لیے معاونین درکار ہیں، اگر کوئی شخص جس پر حج فرض نہ ہو، وہ بطورِ معاون چلا جائے اور حج کر آئے، تو کیا یہ جائز ہے اور اس کا فرض حج ادا ہو جائے گا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر حکومتی پالیسی کے مطابق جس نے حج نہ کیا ہو وہ بھی معاون بن سکتا ہے جس میں کسی قسم کا دھوکہ، جھوٹ وغیرہ کا عنصر نہ پایا جائے تو اس صورت میں حج پر جانا، جائز ہے اور اگر فرض حج کی نیت سے حج کر لیا تو فرض بھی ادا ہو جاے گا جبکہ اس کو حج بدل کے طور پر نہ بھیجا گیا ہو۔ البتہ اگر حکومتی پالیسی کے مطابق وہی شخص معاون بن سکتا ہو جس نے پہلے سے حج کیا ہو، تو اب ایسی صورت میں بطورِ معاون حج پر جانے کے لئے جھوٹ بولے گا کہ میں نے حج کیا ہوا ہے تو گنہگار ہوگا۔ یونہی ایسے کاغذات میں دستخط کرنا یا خود کو ایسا ظاہر کرنا کہ میں نے حج کیا ہوا ہے، یہ بھی جائز نہیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2124

تاریخ اجراء: 01 شعبان المعظم 1446ھ/31 جنوری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net